چارسو جاری وساری دیوبند کا فیض دیکھ
ہند کو اس بقعۂ رشد و ہدی پر ناز ہے

جامعہ حقانیہ ہے مادرِ علمی مری
پورے عالم کو اس دار ضیاء پر ناز ہے

قاسم نانوتوی کی روح کو ہو صد سلام
دینِ قیم کو بھی ایسے رہنما پر ناز ہے

سوئے جنت ہم رواں ہیں ان کے داماں کے طفیل
اللہ اللہ اس گروہ اولیاء پر ناز ہے

کس قدر پر کیف نورانی ہے یہ زنجیر واہ
عرش کو بھی اس تسلسل جانفزا پر ناز ہے

جنۃ الماوی کی خوشبو بے مثل بے شک مگر
ہم کو فانی طیبہ کی بادِ صبا پر ناز ہے

یہ خوشی ہو باعث صد خیر و برکت مرحبا

ایسی قسمت اللہ اللہ یہ سعادت مرحبا
سر پہ تیرے تاج دستار فضیلت مرحبا

بعد مدت کے ترا ارمان پورا ہوگیا
دم بدم افزوں ہو تیری شان و شوکت مرحبا

ماند اس کے سامنے ہے دینوی جاہ و جلال
کی عطا رب نے تجھے جو ایسی خلعت مرحبا

کامیابی کا سفر جاری ہو تیرا دم بدم
استقامت اس طرح ہو ایسی ہمت مرحبا

رب نے تجھ کو چن لیا ہے دیں کی خدمت کے لئے
بن گیا تو خادمِ دین وشریعت مرحبا

لطف واحسان و کرم یہ جاہ وحشمت السلام
از درغفار تجھ پر یہ عنایت مرحبا

تیرا یہ اعزاز واللہ باعث صد افتخار
اے زہے بخت کی بلندی یہ شہامت مرحبا

آپ ہی کے واسطے بس یہ دعا فانی کی ہے
یہ خوشی ہو باعث صد خیر و برکت مرحبا